بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو، جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
سدّ الفرار
۱۳۳۳ھ
علی
الصید الفرّار
(ناز برداریِ جورِ بدایوں)
۱۳۳۳ھ
"جس نے اُگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانیں
اور اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے"
عطائیں مقتدر غفار کی ہیں
عبث بندوں کے دل میں غل ہے یا غوث
تصنیف لطیف
حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں
قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ
زیر اہتمام
صدر الشریعہ حضرت مولانا محمد امجد علی علیہ الرحمہ اعظمی رضوی سنی حنفی قادری برکاتی
ناشر: دار العلوم رضائے خواجہ اجمیر شریف

صفحہ ۱۸۲

بحمدہٖ تعالیٰ

"مسئلہ اذان جمعہ میں بدایونی تحریر کا جواب مُنیر کہ اُدھر کی بے حد سخت زبانیاں دیکھ کر مناسب تھا اسکا تاریخی نام یہ ہوتا"

سَدُّ الفرار علی الصید الفرار

۱۳۳۳ھ

"مگر بعونہٖ تعالیٰ ہم اُنکی روش نہ چلیں گے غصہ کے جواب میں کام تحمّل سے لیں گے لہٰذا زبروبینات میں اسکا نام یہ ہو"

نازبرداری جورِ بدایوں

۱۳۳۳ھ

"تحریر مبارک "تعبیر خواب" میں دو فتوائے بدایوں دربارہ اذان پر نمبروار پچاس رد تھے "شافی جواب" میں انتالیس رد کو ہاتھ نہ لگایا گویا دیکھے ہی نہیں اور گیارہ پر وہ نام جواب کیا کہ صدہا کمالات جہل و مکابرہ وتناقض وافترا کو جلوہ دیا۔ اس مبارک رسالے میں چھ سو پینتیس رد ہیں۔ جو انصاف سے دیکھے اُس پر حق صاف روشن ہے اور نا منصف کا انصاف واحد قہار کے یہاں ہوگا۔"

اس حصہ کی اخیر دو فصلیں بجائے خود دو نفیس رسالے ہیں

(۱) دو آفت بدایوں کی خانہ جنگی

۱۳۳۳ھ

"بنارسی غیر مقلد کے رد میں بدایوں سے رسالہ "التمہید" شائع ہوا تھا جو روشیں بنارسی نے انکے مقابل برتیں اور انھوں نے اُس پر رد کیے بعینہٖ بعینہٖ بلا فرقِ سرِ مو وہی روشیں خود انھوں نے ہمارے مقابل برتیں۔ لہٰذا اس فصل میں انھیں کی ۵۵ عبارتوں سے انھیں کی تحریر "شافی جواب" کا رد ہے۔

(۲) نکس اباطیل مدرسۂ خرما

۱۳۳۳ھ

"بہزار افسوس کہا جاتا ہے کہ حضرت تاج الفحول کے بعد مدرسہ بدایوں کے عقائد و اعمال سب متزلزل ہو گئے۔ انکی ماہواری تحریروں "شمس العلوم" و "مذاکرہ علمیہ" سے پونے دو سو قول اس میں انتخاب کیے ہیں جو خلافِ شریعت وخلافِ اہلِ سنت وخلافِ اسلام واقع ہوئے ہیں۔ آخر میں گرامی برادروں کو توبہ کی ہدایت ہے۔

تصنیف لطیف:

عالی جناب مولانا مولوی محمد المعروف بحامد رضا خان قادری نوری سلمہ الرحمٰن

مطبع اہلِ سنت وجماعت واقع بریلی میں طبع ہوا

مولوی حکیم ابو العلا محمد امجد علی نے اپنے اہتمام سے چھاپ کر شائع کیا

آغاز طبع ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

نام کتاب : سَدُّ الفِرَارِ عَلَی الصَّیْدِ الفَرَّارِ (نازبرداریِ جورِ بدایوں)
مصنف : حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہٗ
زیر اہتمام : صدر الشریعہ حضرت مولانا محمد امجد علی رحمۃ اللہ علیہ اعظمی رضوی سنی حنفی قادری برکاتی
صفحات : 208
تعداد : 1100
ہدیہ : -/100 روپے
بتعاون بفیضان خواجہ اعظم السجزی الاجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ
اشاعت اول: ۱۳۳۳ھ
سن طباعت : 2009ء، اشاعت دوم
ناشر : شعبۂ نشر و اشاعت دار العلوم رضائے خواجہ، اجمیر شریف

ملنے کے پتے

١ دار العلوم رضائے خواجہ، مسجد بڑی ہتائی، امام باڑہ روڈ، محلہ شورگران، درگاہ معلیٰ، اجمیر شریف راجستھان۔ پن نمبر 305001 فون نمبر:0145-2623012 موبائل نمبر:09414355399

٢ الہدیٰ پبلی کیشنز، مفتی والان، دریا گنج، نئی دہلی۔٢

٣ جیلانی بکڈپو، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی۔٦

٤ فیضان سنجری فاؤنڈیشن، منیش مارکیٹ، ممبئی

٢ حضرت مولانا محمد ادریس صاحب، دار العلوم حشمت الرضا، بیگم گنج، کانپور۔

٣ مفتی محمد معصوم الرضا، پراہم، ضلع گونڈہ، یوپی۔

٤ مولانا نازر تاب رضا، دار العلوم حشمت الرضا، محلہ حشمت نگر، پیلی بھیت۔ یوپی

٥ سید محمد اسلم واسقی، خانقاہ واسقیہ اشرفی، نشاط گنج، بریلی شریف۔ یوپی

٦ محمد شاہد نقشبندی، دار العلوم فیضانِ غریب نواز، حشمت کالونی، چتوڑ گڑھ

◆◆◆

تقسیم کار

تاج الشریعہ پبلکیشنز مٹیا محل، جامع مسجد، دھلی

"محوِخوابِ ناز" (شمس العلوم جلد ۲ نمبر ۶ صفحہ ۱۹)

(۵۷۳) محوِخواب اُسے کہتے ہیں جسے ایسی غفلت کی نیند آئے کہ گویا مٹ گیا۔ محو ہوگیا۔ یہ شانِ نبوت میں گستاخی۔ (۵۷۴) اور حدیث صحیح "تَنَامُ عَیْنَایَ وَ لَا یَنَامُ قَلْبِیْ۔" کا رد ہے

صلعم وغیرہ لکھنا سخت ناجائز ہے

(۱۴۵) "خاتم النبیین صلعم" (شمس العلوم جلد ۲ نمبر ۴ صفحہ ۳)

(۱۴۶) "انس رہ آنحضرت صلعم سے راوی۔" (شمس العلوم جلد ۲ نمبر ۵ صفحہ ۲۳)

(۵۷۵) درود کا یہ اختصار جاہلوں، کاہلوں، محروموں کا شعار اور سخت معیوب و نابکار ہے۔ امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں۔ پہلا وہ شخص جس نے ایسا اختصار کیا اُس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ علامہ سید طحطاوی حاشیۂ درمختار میں فرماتے ہیں۔ 'تاتارخانیہ' سے منقول ہے۔

"مَنْ كَتَبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْهَمْزَةِ وَ الْمِيمِ يَكْفُرُ لِاَنَّهٗ تَخْفِيفٌ۔ وَ تَخْفِيفُ الْاَنْبِيَاءِ كُفْرٌ۔" یعنی درود سلام کا یوں مختصر کر کے لکھنا کفر ہے کہ وہ ہلکا کرنا ہے اور شان انبیا کا ہلکا کرنا کفر ہے۔ انتہی۔

یہ حکم بحال تعمد تخفیف ہے۔ ورنہ بے برکتی و بے دولتی اور ممنوع و شنیع ہونے میں شک نہیں۔

اقول۔ ظاہر ہے کہ "اَلْقَلَمُ اِحْدَى اللِّسَانَيْنِ۔" قلم بھی مثل زبان ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جگہ مہمل بے معنی صلعم لکھنا ایسا ہے کہ نام اقدس کے ساتھ درود شریف کے بدلے یوہیں کچھ الم غلم بکنا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ. ظالموں کو حکم ہوا تھا کچھ کہنے کا اور کہنے لگے کچھ۔ حِطَّةٌ کی جگہ حِنْطَةٌ بامعنی تو تھا صلعم تلعم تو کچھ معنی ہی نہیں رکھتا۔

(۵۷۶) یوہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ رض لکھنا مکروہ اور سخت محرومی و بے برکتی

ہے۔ سیدی احمد طحطاوی فرماتے ہیں۔

"یُکْرَہُ الرَّمْزُ بِالصَّلَاۃِ وَ التَّرَضِی بِالْکِتَابَۃِ بَلْ یُکْتَبُ ذٰلِکَ کُلُّہُ بِکَمَالِہٖ"

امام نووی شرح صحیح مسلم میں فرماتے ہیں۔

"وَمَنْ اَغْفَلَ ھٰذَا حَرِمَ خَیْرًا عَظِیْمًا وَفَوَّتَ فَضْلًا جَسِیْمًا"

اسلام پر خرمائی حملے

اسلام و معظمانِ اسلام

(۱۴۷) و (۱۴۸) "ایک موہنی البیلی صورت ہے جس کے جوبن کی بہار روح حیات کو آنکھوں ہی آنکھوں میں ادھر سے اُدھر لے جاتی ہے۔ یہ امتیاز بھی مشکل ہوتا ہے کہ سب سے پہلا زخم خوردہ، آگے بڑھ کر چوٹ کھانے والا کون ہے۔ آنکھوں کا قصور یا دل کا گناہ۔ وہ سب سے انوکھی، برہم زن عالم اسلام کی ہستی ہے۔" (مذاکرہ نمبر ا صفحہ ۱۶)

(۵۷۷) اسلام سے تأثر قصور و گناہ (۵۷۸) اسلام اور برہم زنِ عالم۔

مدرسہ خرما میں وجودِ خدا سے انکار

(۱۴۹ تا ۱۵۲) "آخری منتر سنو لا الہ کچھ نہیں دیکھو ھو کا مقام ہے پھر کہو الا اللہ دیکھو وہ ہونے والا اور ہونے کے لائق ہے۔" (مذاکرہ نمبر ا صفحہ ۱۶)

(۵۷۹) لا الہ الا اللہ کلمۂ طیبہ کا نام منتر۔ (۵۸۰) پھر نفیِ عام کو استثنا سے توڑ لیا۔ لا الہ الا اللہ ایمان ہے۔ اور لا الہ کفر۔ اور اس پر وقف حرام۔ (۵۸۱) پھر اس کا ترجمہ بھی اُسی محض نفیِ عام سے کر دیا کہ کچھ نہیں۔ اور طرفہ یہ کہ اسے ھو کا مقام بتایا۔ زہے جہالت! اثباتِ خالص کے مقام کو نفیِ محض کا مقام کر دیا۔ (۵۸۳) مقامِ ھو میں تو وہی وہ ہے۔ جب اُس کا محصل یہ ہوا کہ کچھ نہیں۔ تو یہ وجودِ الٰہی کی نفی ہوئی۔ (۵۸۴) الا اللہ کے کیا معنی گڑھے کہ اللہ ہونے کے لائق ہے۔ لیاقت، قابلیت ہے۔ اور قابلیت استعداد۔ اور استعداد منافیِ فعلیت۔ تو حاصل وہی جماد یا جو پہلے کہا